سوال

(485)ٹخنے سے نیچے پائجامہ رکھنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹخنے سے نیچے پائجامہ رکھنے سے وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹخنے سے نیچے پائجامہ رکھنا منع ہے مگر نماز یا وضو باطل نہیں ہوتا۔

تعاقب

حدیث شریف سے جو کہ مشکواۃ شریف کے باب الستر میں ہے صاف واضح طور سے ثابت ہوتا ہے کہ ٹخنے کے نیچے پائجامہ رکھنے سے نماز اور وضو دونوں باطل ہوجاتے ہیں وہ حدیث بایں الفاظ ہے۔

"عن ابی ہریرۃ قال بینما رجل یصلی یسبل ازارہ قال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذہب فتوضا فذہب وتوضا ثم جاء فقال رجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مالک امرتہ ان یتوضا قال انہ کان یصلی وہو مسبل ازارہ وان اللہ لا یقبل صلوۃ رجل مسبل ازارہ" (رواہ ابوداود)

اس حدیث کو امام مسلم بھی اپنی صحیح میں لاتے ہیں۔ چنانچہ جناب حاجی سید محمد معظم صاحب اپنی کتاب دستور المنتقی۔ معروف بہ صلوہ النبی کے ص 29 میں تحریر فرماتے ہیں۔ ٹخنے سے نیچے پائجامہ پہننے والوں کو از سر نو وضو کرنا چاہیے۔ ایسا شخص ایک دن آپ ﷺ کے سامنے نماز پڑھ رہا تھا آپ ﷺ نے اس کی نماز تڑوا کر از سر نو وضو کرنے کا حکم فرمایا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص633

محدث فتویٰ